Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

بلیٹن نمبر 53

25 اکتوبر، 2021

اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان نے اپنے پراجیکٹ "سٹرینتھتننگ کمیونٹی ریزیلینس ٹو کووِڈ۔19" کے تحت یورپین یونین کی مالی اور ایشیا فاؤنڈیشن پاکستان اور محکمہ صحت خیبر پختونخوا کی تکنیکی معاونت سے "کروناوائرس سِوِک ایکٹس کیمپین " کا آغاز کیا ہے۔ اس مہم کے دوران افواہوں، جعلی خبروں اور غلط معلومات کو رد کرکے مستند حقائق کو جانچ کرعوامی آگاہی کے لیے ایک ہفتہ وار بُلیٹن تیار کیا جاتاہے۔ بلیٹن میں حکومتی فیصلے، ویکسین مہم ، کمیونٹی کا فیڈ بیک اور تحفظات اور عمومی صحت اور کووڈ۔19 کے گرد گھومتے سوالوں کا احاطہ کیا جاتا ہے۔ اس مہم کا مقصد بالخصوص خیبر پختونخوا اور سندھ کے پسماندہ طبقات (بشمول نسلی اور مذہبی اقلیتوں، ٹرانسجینڈرز، معذور افراد) اور دیگر سہولیات سے محروم طبقات تک آگاہی پھیلانا ہے۔ ان بُلیٹنز کا اردو اور دیگر علاقائی زبانوں جیسا کہ پشتو (صوتی بلیٹن) اور سندھی میں ترجمہ کرکے انہیں عوام الناس تک پہنچا یا جاتا ہے تاکہ دور دراز رہنے والے شہریوںمیں کروناوائرس وبا کے خلاف مزاحمت اور مدافعت پیدا کی جاسکے۔ یہ بُلیٹنز آن لائن اور آف لائن ذرائع سے متعلقین جن میں سرکاری ادارے، ڈونرز، شہری اور سماجی ادارے شامل ہیں ، تک پہنچائے جاتے ہیں

کووِڈ 19 ڈیش بورڈ
(پاکستان)

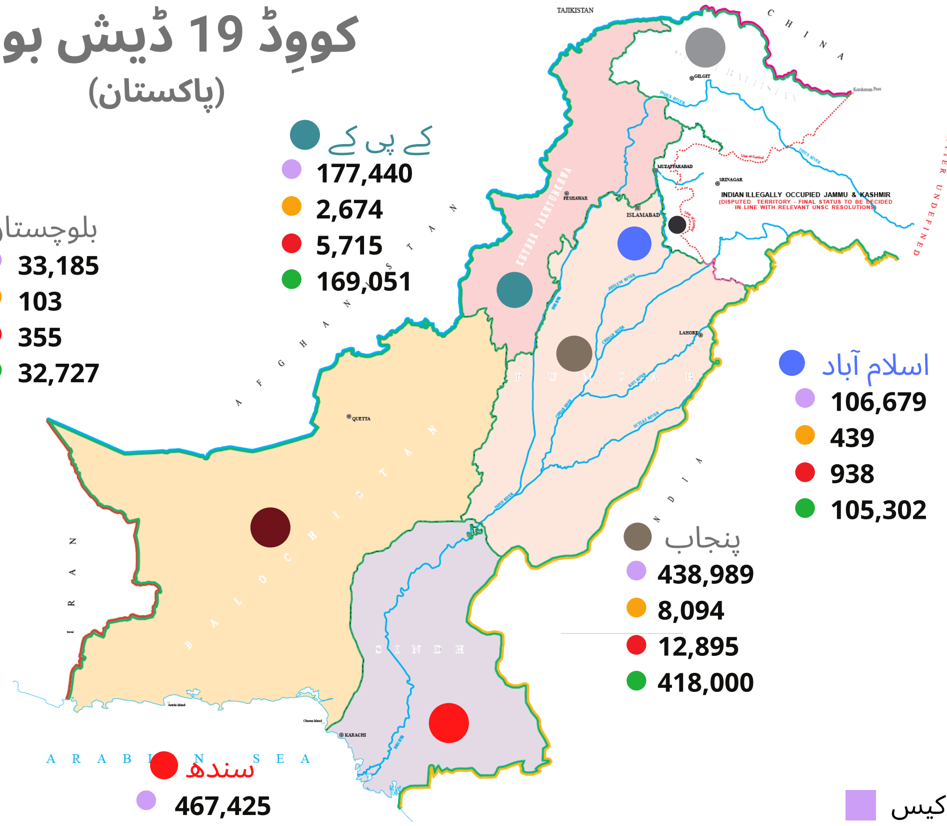

کے پی کے
- 177,440
- 2,674
- 5,715
- 169,051

بلوچستان
- 33,185
- 103
- 355
- 32,727

گلگت بلتستان
- 10,383
- 73
- 186
- 10,124

اسلام آباد
- 106,679
- 439
- 938
- 105,302

کشمیر
- 34,435
- 89
- 740
- 33,606

پنجاب
- 438,989
- 8,094
- 12,895
- 418,000

سندھ
- 467,425
- 12,445
- 7,548
- 447,432

تصدیق شدہ کیس | کل اموات | کل ایکٹو کیس | کل رکوریز

تصدیق شدہ کیس	کل ایکٹو کیس	کل اموات	کل رکوریز
1,268,536	23,917	28,377	1,216,242

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

CIVIC ACTION TEAMS

کروناوائرس ویکسین کی تازہ ترین صورتحال

ویکسین کی کُل لگائی جانے والی تعداد	سنگل ڈوز	ڈبل ڈوز
100,741,762	68,666,464	38,596,890
گزشتہ 24 گھنٹے: 725,175	گزشتہ 24 گھنٹے: 361,718	گزشتہ 24 گھنٹے:383,426

حقیقت اور افواہ

کووڈ-19 کے ممکنہ علاج کے حوالے سے بہت سی غلط معلومات بشمول مختلف ٹوٹکوں کے زیر گردش ہیں جن کو طبی برادری کی تائید حاصل نہیں، ایسی ہی ایک افواہ زیر گردش ہے کہ ایسے افراد جن میں کووڈ-19 کی تشخیص ہو چکی ہے ان کے علاج کے لیے ایچ آئی وی کی اینٹی ریٹرو وائرل ادویات استعمال کی جا سکتی ہیں ایسی افواہوں پر یقین کرکے علاج کروانے سے سنجیدہ نوعیت کے طبی مسائل سامنے آ سکتے ہیں، ہر دوسرے مرض کی طرح یہ ضروری ہے کہ کووڈ-19 کے مسائل سے نمٹنے کے لئے بھی ڈاکٹر سے رجوع کیا جائے-

(ذریعہ_ ایورٹ)

پاکستان میں یہ افواہ تیزی سے پھیل رہی ہے کہ کووڈ-19 ویکسین لگوانے والے فرد کے ڈی این اے میں تبدیلی ہو سکتی ہے جس کی وجہ سے شہریوں میں ویکسین لگوانے سے انکار کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے، لوگ اس افواہ کے باعث میسنجر آر این اے (ایم آراین اے) ویکسینز جیسا کہ فائزر (12 سے 17 سال کی عمر کے افراد کے لیے دستیاب واحد ویکسین) اور ماڈرنا لگوانے سے انکار کر رہے ہیں، اس افواہ پر یقین کرنے کی کوئی سائنسی وجہ نہیں کیونکہ یہ ویکسینز ہمارے جسم کو کرونا وائرس کے خلاف اینٹی باڈیز بنانے کے لیے تیار کرتی ہیں اور میسنجر آر این اے اپنا کام کرنے بعد جسم سے نکل جاتا ہے، ایم آر این اے کبھی بھی ہمارے ڈی این اے کے ساتھ رابطے میں (نہیں آتا اس لیے اس میں ڈی این اے تبدیل کرنے کی صلاحیت نہیں پائی جاتی

(ذریعہ - ایم یو بیلتھ)

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

اسلام آباد کی 84 فیصد اہل آبادی کو جزوی طور پر ویکسین لگ گئی

اسلام آباد پاکستان کا پہلا شہر بن گیا ہے جس کی 84 فیصد اہل آبادی کو کووڈ-19 کی ویکسین لگ چکی ہے، یہ وفاقی دارالحکومت کی عوام میں ہرڈ امیونٹی کے قیام اور وائرس کی منتقلی روکنے کی طرف اہم اقدام ہے، گزشتہ چند مہینوں کے دوران اسلام آباد میں کووڈ-19 کے مثبت کیسز میں نمایاں کمی دیکھنے میں آئی ہے جسے ویکسینیشن مہم کی بڑی کامیابی قرار دیا جا رہا ہے، دوسری طرف اسلام آباد کے قریبی شہروں جہاں ویکسین لگنے کا تناسب کم ہے، وہاں کووڈ-19 کی انفیکشن کے کیسز اور مریضوں کے ہسپتال داخلے کے زیادہ واقعات سامنے آ رہے ہیں، اگرچہ حکومت کی طرف سے کووڈ-19 کا پھیلاؤ روکنے کے لیے عائد کی گئی پابندیوں میں نرمی کی گئی ہے تاہم حکام اب بھی ماسک پہننے، سماجی فاصلے، ہاتھ دھونے ، سینیٹائز کرنے اور اہل آبادی کو ویکسین لگوانے کی اہمیت پر زور دے رہے ہیں -

(ذریعہ - ڈان)

خیبر پختونخوا میں ضروری دستاویزات کو ویکسین سے منسلک کرنے کے بعد صوبے میں کووڈ-19 ویکسین لگوانے کے رجحان میں اضافہ

خیبر پختونخوا کی حکومت کی جانب سے تعلیمی اداروں میں داخلے، جائیداد کے لین دین، رجسٹریشن اور منتقلی کے کاغذات کے ساتھ ویکسین کا ثبوت لازمی قرار دینے کے بعد صوبے میں ویکسین لگوانے کے رجحان میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے، حکومت ویکسینیشن کا اپنا ہدف حاصل کرنے کے لیے اس طرح کے اقدامات جاری رکھے گی .

(ذریعہ -ڈان)

کرونا وائرس ویکسین کے اب تک سامنے آنے والے سائیڈ ایفیکٹس

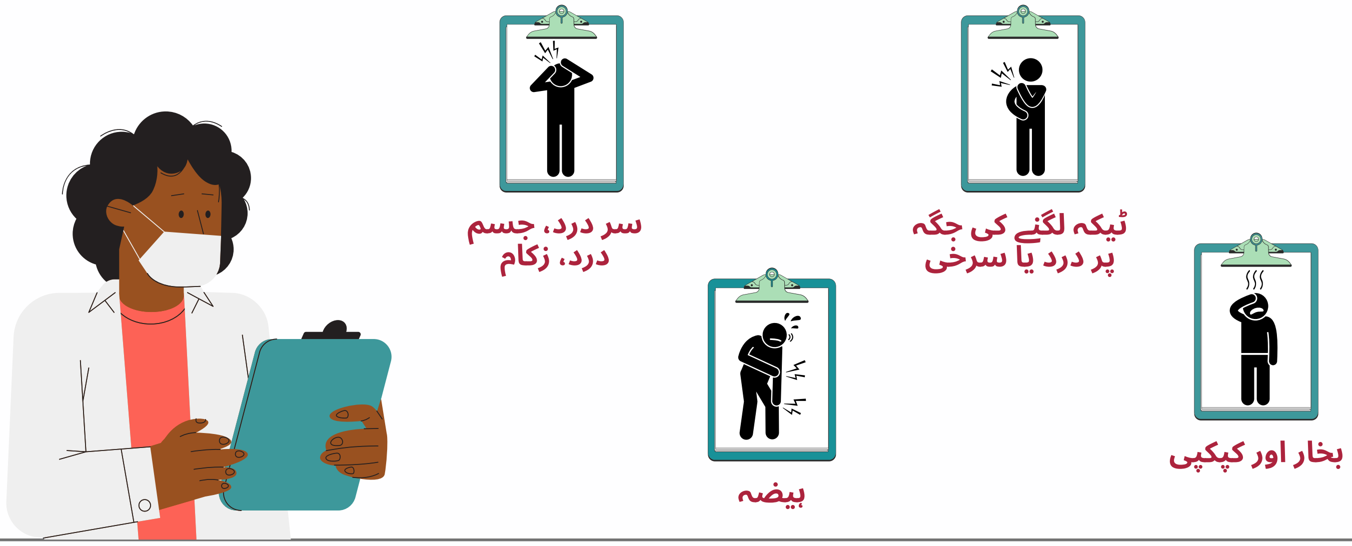

یورپیئن یونین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

کووڈ-19 ویکسین کی دوسری خوراک لگوانا کیوں ضروری ہے؟

آپ کو صرف اس وقت مکمل طور پر ویکسین شدہ قرار دیا جائے گا جب آپ نے سائنو فارم، فائزر یا ماڈرنا کی دونوں خوراکیں لگوا لی ہوں، ایسی ویکسین کی ایک خوراک آپ کو جزوی تحفظ فراہم کرتی ہے، وائرس کے خلاف مضبوط اینٹی باڈی اور مکمل تحفظ کے لئے ویکسین کی دوسری خوراک لگوانا ضروری ہے، اس لیے یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ جس فرد نے صرف ایک خوراک لگوائی ہو وہ مکمل طور پر محفوظ نہیں اور اسے دو خوراکیں ویکسین لگوانے والے فرد کے مقابلے میں کووڈ-19 کا وائرس منتقل ہونے کے زیادہ امکانات ہیں۔

(ذریعہ - برٹش سوسائٹی فار امیونالوجی)

سعودی عرب نے حجاج کے لیے سماجی فاصلے کی پابندی ختم کر دی

سعودی عرب نے تقریباً ایک سال بعد مکہ مکرمہ کی مسجد الحرام میں عبادت کے دوران سماجی فاصلے کے اقدامات ختم کر دیے ہیں، فرش پر سماجی فاصلے کے نشانات ختم کر دیے گئے ہیں اور کووڈ-19 کی عالمی وبا کے آغاز کے بعد اب پہلی دفعہ نمازی کندھے سے کندھا ملا کر نماز ادا کر سکتے ہیں، اگرچہ سماجی فاصلے کے اقدامات ختم کر دیے گئے ہیں تاہم صرف ویکسین شدہ افراد کو چہرے پر ماسک لگا کر مسجد کی حدود میں داخلے کی اجازت ہوگی

(ذریعہ - الجزیرہ)

کورونا وائرس کی ویکسینیشن

12 سے 18سال کے شہری بھی اب کووڈ۔19 ویکسین لگوانے کے لیے اہل ہیں ۔ ان شہریوں کو Pfizer ویکسین لگائی جائے گی۔

رجسٹریشن
(12 سال یا زائد عمر کے شہریوں کے لیے)

12سال سے زائد عمر کے شہری اپنا شناختی کارڈ نمبر **1166** پر ایس ایم ایس کرکے رجسٹریشن کروا سکتے ہیں، یہ ضروری نہیں کہ رجسٹریشن کروانے والے افراد اپنا ذاتی موبائل نمبر ہی استعمال کریں،وہ کوئی بھی موبائل نمبر استعمال کر سکتے ہیں، علاوہ ازیں ویکسین کے لیے **نمز کی ویب سائٹ** پر جا کر آن لائن رجسٹریشن بھی کروائی جا سکتی ہے

1166 پر اپنا شناختی کارڈ نمبر ایس ایم ایس کرنے کے بعد اپنے **اصلی شناختی کارڈ** کے ہمراہ اپنے قریبی ویکسین مرکز جا کر خود کو ویکسین لگوائیں

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

CIVIC ACTION TEAMS

کے پی اور سندھ میں ویکسینیشن کے مراکز

سندھ

سکھر

آئی ایچ ایس ہسپتال لیبر فلیٹس	0715811532
ٹی ایچ پنوں عاقل	0715690500
ٹی ایچ روہڑی ۔	0333 7128627

خیرپور

رانی پور	03347382264
ٹھری میر واہ۔	03333960839
تعلقہ ہسپتال کوٹ ڈیجی۔	03013582910

شکار پور

دیہی مرکزِ صحت ، سلطان کوٹ۔	03337577008
دیہی مرکزِ صحت خان پور	03003131100
دیہی مرکزِ صحت ، گڑھی یاسین ۔	03453945330

جیکب آباد

سول ہسپتال، جیکب آباد	03337341698
تعلقہ ہسپتال ، ٹھل	03335765590
دیہی مرکزِ صحت گڑھی حسن	03003174277

لاڑکانہ

ٹی ایچ ڈوکری	03337517256
سی ایم سی ہسپتال ، لاڑکانہ	03337533685
رتو ڈیرو	03453852452

خیبر پختونخوا

پشاور

دیہی مرکز صحت ریگی۔	03335042588
مدر اینڈ چائلڈ ہیلتھ سینٹر مٹانی	03459146891
پبلک ہیلتھ سکول	03339611020

چارسدہ

بنیادی صحت مرکز محمد ناری	03045270647
ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال چارسدہ۔	03339015031
دیہی مرکز صحت بٹگرام	03149160346

مردان

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز ہسپتال مردان۔	03005921350
مردان میڈیکل کمپلیکس	0333929881
تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال تخت بھائی۔	03339191353

صوابی

بنیادی مرکزِ صحت ، جھنڈا۔	03005921350
بنیادی مرکزِ صحت ، کوٹھا	0333929881
سی ایچ کالو خان۔	03339191353

ہری پور

سی ڈی کوٹ نجیب اللہ	03059349975
سول ہسپتال کے ٹی ایس	03330928292
ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال، ہری پور	03155046070

The Asia Foundation

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

accountabilitylab PAKISTAN

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں؟

اسلام آباد	**قومی ادارہ صحت** پارک روڈ ، چک شہزاد ، اسلام آباد
کراچی	**آغا خان یونیورسٹی ہسپتال** ، اسٹیڈیم روڈ ، کراچی ، سندھ
حیدرآباد	**لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (LUMHS) ،** لبرٹی مارکیٹ چکر ، لیاقت یونیورسٹی اسپتال کے قریب ، حیدرآباد ، سندھ
خیرپور	**گمبٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز** ، گمبٹ ، خیرپور ، سندھ
پشاور	**حیات آباد میڈیکل کمپلیکس** ، فیز 4 فیز 4 حیات آباد ، پشاور ، کے پی
مردان	**چغتائی لیب ،** مردان پوائنٹ ، شمسی روڈ ، مردان ، کے پی
ھری پور	**ایکسل لیبز ،** ٹی ایم اے پلازہ شاپ نمبر 6 ، گرلز ڈگری کالج سرکلر روڈ ہری پور کے قریب ، کے پی
لاھور	**شوکت خانم میموریل ہسپتال ،** 7 اے بلاک آر۔ 3 ایم اے جوہر ٹاؤن ، لاہور ، پنجاب
ملتان	**نشتر ہسپتال ،** نشتر روڈ ، جسٹس حامد کالونی ، ملتان ، پنجاب
راولپنڈی	**آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف پیتھالوجی ،** رینج روڈ ، سی ایم ایچ کمپلیکس ، راولپنڈی ، پنجاب
کوئٹہ	**فاطمہ جناح اسپتال** بھادر آباد ، وحدت کالوني ، کوئٹہ
مظفر آباد	**عباس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی ایم ایس) ،** امبور ، مظفرآباد ، آزاد کشمیر
گِلگِت	**ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ،** اسپتال روڈ ، گلگت ، جی بی

مزید شہروں کے لئے دیکھیں
COVID-19 Health Advisory Platform

آپ ہم سے 0092-333-5873268 پر وٹس ایپ پر رابطہ کرکےاپنے اردر گر د کرونا وائرس سے متعلق پھیلی کسی افواہ، غلط معلومات یا دیگرکوئی معلومات ہمیں بتا سکتے ہیں ۔ ہم اپنی کرونا وائرس سِوایکٹس مہم کے ہفتہ وار بلیٹنز کے ذریعے ان **افواہوں کا خاتمہ** کرکے **مستند معلومات** کی آگاہی فراہم کر یں گے۔

یورپیئین یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔